خبرنامہ

ادارہ

قرآنیات پر خدا بخش لائبریری پٹنہ کا جنوب ایشیائی علاقائی سیمنار

چند سال پہلے مخطوطات کے شہرۂ آفاق مرکز خدا بخش لائبریری نے ایک طویل المیعاد اور حوصلہ مندانہ منصوبہ شروع کیا تھا۔ اس کا مقصد مختلف موضوعات پر اہم مخطوطات کی جستجو اور نشاندہی کرنا تھا تاکہ انہیں مناسب تہذیب و ترتیب کے بعد زیور طباعت سے آراستہ کر کے علمی دنیا کے سامنے لایا جاسکے اور ان کے ضیاع کے امکانات کا سدِ باب کیا جاسکے۔ اس منصوبہ کے تحت گذشتہ چند برسوں میں طب، تصوف، اُردو اور ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ سے متعلق تاریخی مخطوطات پر چار سیمنار منعقد ہو چکے ہیں۔ اس سال اس سلسلہ کے پانچویں سیمنار کا انعقاد عمل میں آیا جو قرآنیات سے متعلق تھا۔ یہ سیمنار ۲۲-۲۶ فروری ۱۹۸۹ء کے دوران پٹنہ میں منعقد ہوا۔ چونکہ یہ مولانا ابوالکلام آزاد کی صد سالہ تقریبات کا سال تھا اس لیے اس مناسبت سے سیمنار کے ایک سیشن کو مولانا آزاد کی تفسیری خدمات کے جائزہ کے لیے وقف کر دیا گیا۔

اس سیمنار میں ہندوستان کے مختلف علمی مراکز سے ۵۴ مندوبین نے حصہ لیا۔ ان میں بجا طور پر مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ کے مندوبین کی تعداد سب سے زیادہ تھی۔ بیرون ہند سے بھی ۹ دانشوروں نے اس میں شرکت کی۔ ان میں سے ۵ پاکستان سے، ایک بنگلہ دیش سے، ایک کویت سے اور دو دبئی سے تعلق رکھتے تھے۔ قرآنیات پر ۵۴ مقالات اور مولانا آزاد کی تفسیری خدمات پر ۱۵ مقالات پیش کیے گئے۔